سوال

(210)امام بخاری کی طرف منسوب ایک بے اصل واقعہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

انوار خورشید دیوبندی نے حافظ ابن حجر (ہدی الساری مقدمۃ فتح الباری ج۲ص۲۵۳) کے حوالے سے لکھا ہے کہ امام بخاری رحمہ اللہ تراویح کے بعد تہجد پڑھتے تھے۔ (حدیث اور اہلحدیث ص ۶۸۳) کیا یہ بات صحیح ہے؟

دیکھئے رحمت للعالمین (۱ ۹۳) اورالرحیق المختوم اردو (ص ۲۴۰، ۲۴۱)

کیا یہ اشعار پڑھنے والا واقعہ صحیح سند سے ثابت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حافظ ابن حجر کی بیان کردہ روایت کی سند کا ایک راوی مقسم یا مسیح یا نسیح بن سعید یا سعد ہے۔ دیکھئے ہدی الساری (ص ۴۸۱) وتاریخ بغداد (ج ۲ص ۱۲) وتاریخ دمشق (ج ۵۵ص ۵۸) بعض مخطوط میں فسیح یا مسیح لکھا ہوا ہے۔ ان ناموں کا کوئی راوی اسماء الرجال کی کتابوں میں نہیں ملا لہٰذا یہ مجہول ہے۔

خلاصہ: یہ واقعہ باطل و بے اصل ہے، امام بخاری رحمہ اللہ سے ثابت ہی نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص484